۲۱ رمضانُ المبارک ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 178)

"صبرِ جمیل" کسے کہتے ہیں؟

• ہاتھ پر موجود کالا تل کس بات کی نشانی ہے؟ 03

• کیا کھانے کی خوشبو سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ 07

• دورانِ عدت مرد سے بات کرنا کیسا؟ 13

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

”صبرِ جمیل“ کسے کہتے ہیں؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۳ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

نبیوں کے سُلطان، رَحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نماز کے بعد حمد و ثنا و دُرُود شریف پڑھنے والے سے اِرشاد فرمایا: دُعا مانگ قبول کی جائے گی سُوال کر دیا جائے گا۔[2]

”صبرِ جمیل“ کسے کہتے ہیں؟

سُوال: ”صبرِ جمیل“ کسے کہتے ہیں؟

جواب: لُبابُ الاِحیاء[3] صفحہ نمبر 276 پر ہے: صبرِ جمیل یہ ہے کہ مصیبت زدہ شخص لوگوں میں نہ پہچانا جائے۔[4] ”دین و دنیا کی انوکھی باتیں“[5] جلد اول صفحہ نمبر 342 پر ہے: حضرتِ سَیِّدُنا بشرِ حافی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: صبرِ جمیل وہ

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۱ رَمَضانُ المبارک (بعد نمازِ تراویح) ۱۴۴۱ھ مطابق 14 مئی 2020ء کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے ”ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

2 ...... نسائی، کتاب السھو، باب التمجید والصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فی الصلاۃ، ص ۲۲۰، حدیث: ۱۲۸۱۔

3 ...... ”لُبابُ الاِحیاء“ یہ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ سَیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تصنیف ہے، جس میں عبادات، عادات، مہلکات اور منجیات وغیرہ کا تفصیلی بیان موجود ہے۔ دعوتِ اسلامی کے شعبۂ تصنیف و تالیف ”المدینۃ العلمیہ“ نے ”اِحیاءُ العلوم کا خلاصہ“ کے نام سے 417 صفحات پر مشتمل اس کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ یہ کتاب دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصل کی جاسکتی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

4 ...... لباب الاحیاء، الباب الثانی والثلاثون فی الصبر والشکر، ص ۳۰۸۔

5 ...... ”دین و دنیا کی انوکھی باتیں“ یہ حضرتِ سَیِّدُنا شہاب الدین محمد بن احمد شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تالیف ”اَلْمُسْتَطْرَف فِیْ کُلِّ فَنٍّ مُسْتَظْرَف“ کا 552 صفحات پر مشتمل ترجمہ ہے جو دعوتِ اسلامی کے شعبۂ تصنیف و تالیف ”المدینۃ العلمیہ“ نے کیا ہے۔ اس کتاب میں اسلام کی بنیادی باتوں، توکل، گورنروں کی سیرت، اچھے اخلاق، آدابِ معاشرت، حیا نیز کھانے، میزبان وغیرہ کے آداب کا بیان موجود ہے۔ یہ کتاب دعوتِ اِسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصل کی جاسکتی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

ہے جس میں لوگوں سے شکوہ شکایت نہ ہو۔[1] "قُوتُ القلوب"[2] جلد دُوُم صفحہ نمبر 198 پر ہے: مصائب و تکالیف کو چھپانا اور ان کی شکایت نہ کر کے راحت پانا بھی صبر ہی ہے، بلکہ یہ "صبرِ جمیل" ہے۔ منقول ہے: صبرِ جمیل ہوتا ہی وہ ہے جس میں کوئی شکایت ہو نہ کوئی اِظہار۔[3] خلاصہ یہ ہے کہ جب کسی پر کوئی تکلیف یا پریشانی آئے تو اسے چاہیے کہ وہ خاموش رہے یعنی کسی کو بھی مثلاً اپنے قریبی دوست بلکہ گھر کے کسی فرد کو بھی اس بارے میں نہ بتائے، نیز جان بوجھ کر ایسا انداز بھی اختیار نہ کرے نہ ہی اپنے چہرے پر ایسی علامات ظاہر کرے کہ دیکھنے والے اس کی تکلیف پہچانیں اور کہنے پر مجبور ہو جائیں کہ "بے چارہ مصیبت زدہ ہے، تکلیف میں ہے، آزمائش میں ہے" اور اس سے ہمدردی کریں۔ البتہ اگر بِلا اِرادہ کسی سے ایسا ہو گیا تو یہ الگ بات ہے۔

صبرِ جمیل مشکل ہے

یاد رہے! صبرِ جمیل مشکل ہے، کیونکہ صبرِ جمیل کرنے والے مزارات میں تشریف لے جا چکے ہیں، اب تو بس خالی ڈبے ہی بج رہے ہیں! حالات ناگفتہ بہ ہیں ہر طرف گلے شکووں کا بازار گرم ہے جسے دیکھو لوگوں کے سامنے بِلا ضرورت اپنی تکالیف کا اِظہار کر رہا ہوتا ہے اور کہتا پھرتا ہے کہ "میں بڑا پریشان ہوں، بیماری جان نہیں چھوڑتی، میرا بچہ، میری ماں یا میرا باپ بیمار ہے وغیرہ" بعض نادان تو سوشل میڈیا پر اپنی پریشانیوں کا رونا رو رہے ہوتے ہیں۔ بالفرض کوئی صبر کرنے کا کہے تو جواب ملتا ہے: "بھئی! میں نے صبر ہی کیا ہے" حالانکہ اس بے چارے کو صبر کا مفہوم ہی معلوم نہیں ہوتا، اگر معلوم ہوتا تو کبھی اپنی تکلیف یا پریشانی کا اِظہار نہ کرتا۔ البتہ ضرورتاً اپنی تکلیف یا پریشانی کا اِظہار کرنا پڑے جیسے طبیب یا دعا کروانے والے کے سامنے اِظہار کرنا پڑتا ہے، لیکن ان کے سامنے بھی پریشانی کی تفصیل نہ بتائی جائے بلکہ دعا کے لیے یوں عرض کیا جائے کہ "میں ایک پریشانی میں مبتلا ہوں، آپ دعا فرمایئے وہ پریشانی حل ہو جائے" اس انداز سے دعا کروانے میں پریشانی

---

1 ...... دین و دنیا کی انوکھی باتیں، ۱/ ۳۴۲۔

2 ...... **"قُوتُ القلوب"** یہ امامِ اجل حضرتِ سیِّدُنا شیخ ابو طالب مکی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی تصنیف ہے، دعوتِ اسلامی کے شعبۂ تصنیف و تالیف "المدینۃ العلمیہ" نے اس کتاب کا ترجمہ کیا ہے۔ اس کتاب میں اَوراد و وظائف، عبادات، دعائیں، توبہ، صبر، شکر، زُہد اور توکّل وغیرہ کا بیان موجود ہے۔ یہ کتاب دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃً حاصل کی جا سکتی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

3 ...... قوت القلوب، ۲/ ۱۹۸۔

کا اِظہار نہیں ہو گا یا کم ہو گا۔

ہاتھ پر موجود "کالا تل" کس بات کی نشانی ہے؟

سُوال: کسی کے ہاتھ پر "کالا تل" ہو تو اسے کیا کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

جواب: خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند، فیضِ ملّت حضرت علّامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے "کالا تل" نامی رسالہ تحریر فرمایا ہے جس میں "ہاتھ کے تل" کے تعلق سے ایک سُوال موجود ہے وہ عرض کرتا ہوں: ہاتھ پر تل ہونا بے حد باصلاحیت ہونے کی پہچان ہے، ایسے شخص کو دولت، عزت اور شہرت سبھی کچھ ملتا ہے۔[1] میرے ہاتھ کی پشت اور ہتھیلی پر بھی کئی چھوٹے چھوٹے تل موجود ہیں، نیز میں اتنا مالدار ہوں کہ اگر دنیا میں موجود بڑے بڑے مالداروں کا شمار کیا جائے تو شاید میرا نام بھی ان میں شامل ہو جائے۔[2] اللّٰہ پاک ہمیں دنیا و آخرت میں عزت سے نوازے، نیز جو عزت اس نے دنیا میں عطا فرمائی ہے آخرت میں اس سے محروم نہ فرمائے۔

امیرِ اہلِ سُنَّت کتنے مال دار ہیں؟

سُوال: آپ کتنے مال دار ہیں؟ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: تحدیثِ نعمت کے لیے عرض ہے کہ مجھے مال جمع کرنے کا شوق نہیں نہ ہی میری یہ خواہش ہے کہ مجھے کوئی کروڑوں روپے دے اور میرا بینک بیلنس بڑھ جائے، اور بے شک یہ (غنا ہی) بڑی مال داری ہے۔ البتہ جس کے اندر "ھَلْ مِن مَّزِیْد، ھَلْ مِن مَّزِیْد" یعنی اور ملے اور ملے کی تڑپ ہو تو گویا اس کی مال داری اَدھوری ہے، کیونکہ وہ مزید مال دار بننا چاہتا ہے، لیکن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میری یہ تمنا نہیں ہے۔

میں بڑا امیر و کبیر ہوں شہِ دوسرا کا اَسیر ہوں
دَرِ مصطفےٰ کا فقیر ہوں میرا رِفعتوں پہ نصیب ہے

---

1. کالا تل، ص ۴۔
2. امیر اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے یہ بات ظاہری دولت کے حوالے سے نہیں بلکہ دولت جمع کرنے کی حرص نہ ہونے کے حوالے سے بیان فرمائی ہے، ورنہ آپ کی ملک میں تو اتنی رقم یا جائیداد بھی نہیں جس پر زکوٰۃ فرض ہو! (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

موبائل پر قرآنِ کریم پڑھنے والے کی طرف پیٹھ کرنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی موبائل میں قرآنِ کریم پڑھ رہا ہو تو اس کی طرف پیٹھ کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر قرآنِ کریم کتابی صورت میں ہو تو کوئی بھی سمجھدار آدمی اسے پیٹھ کرنا پسند نہیں کرے گا۔ ہاں! اگر کوئی شخص موبائل پر دیکھ کر قرآنِ کریم پڑھ رہا ہو تو اس کے آگے بیٹھے شخص کو کیسے پتا چلے گا کہ اس کے پیچھے کوئی شخص قرآن پڑھ رہا ہے؟ نیز دیکھنے والے بھی یہ نہیں کہیں گے کہ قرآنِ کریم کو پیٹھ ہو رہی ہے۔ اس انداز کو کسی عالم نے بے ادبی کہا ہو ایسا میں نے نہیں سنا۔

حضرتِ سَیِّدُنا عثمانِ غنی کو "جامعُ القرآن" کہنے کی وجہ

سُوال: امیرُ المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو "جامعُ القرآن" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو "جامعُ القرآن" کہنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فتاویٰ رضویہ جلد 26 صفحہ نمبر 441 پر لکھتے ہیں: "اصل جمعِ قرآن تو بحکمِ ربُّ العزت حسبِ ارشاد حضور پُرنور سیدُ الاسیاد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہو لیا تھا" یعنی اللہ پاک کے حکم اور سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرمان کے مطابق اصل قرآنِ کریم جمع ہو چکا تھا۔ لیکن ابھی ساری سورتوں کا ایک جگہ پر جمع کرنا باقی تھا جو حضرتِ سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے حضرتِ سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے مشورے سے کیا، پھر اسی جمع کیے ہوئے فرمودۂ صدیقی کی نقلوں سے مصاحف بنا کر حضرتِ سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے مشورے سے شائع کئے اور تمام اُمّت کو اصلِ لہجۂ قریش پر جمع ہونے کی ہدایت فرمائی کہ وہ قریشی لہجے میں قرآنِ کریم کی تلاوت کریں، اس وجہ سے حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ "جامعُ القرآن" کہلائے، ورنہ حقیقتاً جامعُ القرآن ربُّ العزت تعالیٰ شانُہ ہے۔[1]

مولا علی کو "شیرِ خدا" کیوں کہا جاتا ہے؟

سُوال: حضرتِ سَیِّدُنا مولا مشکل کشا علیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو "شیرِ خدا" کہا جاتا ہے، یہ اِرشاد فرمائیے "شیرِ خدا"

---

1 ......فتاویٰ رضویہ، ۲۶/ ۴۴۱-۴۴۲۔

سے کیا مُراد ہے؟

جواب: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سَیِّدُنا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو "اَسَدُ اللہ" کا لقب عطا فرمایا تھا[1] جس کا اُردو ترجمہ "شیرِ خدا" ہے۔ یاد رہے! شیر بہت بہادر جانور ہے، اسے جنگل کا بادشاہ مانا جاتا ہے، وہ دوسرے کا کیا ہوا شکار بھی نہیں کھاتا بلکہ خود شکار کرتا ہے، جبکہ بہادر شخص کو بھی "شیر" کہتے ہیں، چونکہ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بھی بہت بہادر تھے اسی لئے آپ کو "شیرِ خدا" کہا جاتا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا امیرِ حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ جو نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چچا ہیں جنہیں بارگاہِ رسالت سے "اَسَدُ اللہ وَ اَسَدُ رَسُوْلِہٖ یعنی اللہ پاک اور اس کے رسول کے شیر" کا لقب عطا ہوا تھا۔[2]

بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں: "الیاس قادری اپنے آپ کو "سگِ مدینہ" یعنی مدینے کا کتا کیوں کہتا ہے؟ حالانکہ وہ انسان ہے اور انسان کو اللہ پاک نے اشرف المخلوقات بنایا ہے، جبکہ "سگ" یعنی کتا ایک جانور ہے، لہٰذا الیاس قادری کا اپنے آپ کو "سگِ مدینہ یعنی مدینے کا کتا" کہنا دُرست نہیں۔" یاد رکھئے! "سگ" وفادار کے معنٰی میں بھی استعمال ہوتا ہے، نیز بزرگوں نے بھی انکساری کرتے ہوئے اپنے آپ کو "سگ" کہا ہے۔[3]

نفاق اور اس کی اقسام

سُوال: نفاق کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: پہلے تو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ "نفاق" کیا چیز ہے؟ یاد رکھئے! نفاق کی قسمیں ہیں: (1) نفاق بالاعتقاد (2) نفاق فی العمل۔ نفاق بالاعتقاد یہ ہے کہ انسان اسلام کا اِظہار کرے اور اپنے دل میں کفر چھپائے، منافقِ اعتقادی کافر ہے۔[4] جیسے سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک دور کے منافقین تھے جو ظاہری طور پر خود کو مسلمان کہتے لیکن اندر سے کافر تھے، پھر ایک وقت وہ بھی آیا کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سب کے کفر کا پردہ فاش فرما کر اور ایک ایک کا نام

1 ...... مرآۃ المناجیح، ۸/ ۴۱۲۔

2 ...... ذخائر العقبیٰ، الفصل الثانی فی ذکر حمزۃ... الخ، ذکر بکاء النبی علی حمزۃ... الخ، ۳۰۶ ماخوذاً۔

3 ...... اس مسئلے کی تفصیلی معلومات کے لیے شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سُنّت کا 45 صفحات پر مشتمل رسالہ "سگِ مدینہ کہنا کیسا؟" کا مطالعہ کیجیے۔

4 ...... تفسیر خازن، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۶/۱،۶۔

لے کر مسجد سے نکلوا دیا۔[1] اگرچہ اب بھی ایسا ممکن ہے کہ کسی کے دل میں نفاق ہو اور وہ زبان سے خود کو مسلمان کہتا ہو، لیکن اس کے باوجود ہم کسی کو اپنے قیاس سے اس وقت تک منافق نہیں کہیں گے جب تک اس کی ذات سے کوئی ایسی بات ظاہر نہ ہو جس سے یہ یقین ہوجائے کہ وہ واقعی شخص اندر سے مسلمان نہیں ہے۔[2] "نفاق فی العمل" یہ ہے کہ انسان کے دل میں کچھ ہو اور ظاہر میں زبان پر کچھ، مثلاً کوئی شخص کسی آنے والے سے کہے: "آیئے! تشریف رکھیے، بیٹھئے، ہمیں بہت خوشی ہوئی کہ آپ بڑے عرصے بعد نظر آئے" اور دل میں اس کے آنے کو برا جانتا ہو! نفاق فی العمل سے سب کو بچنا چاہیے۔[3]

شیرِ خدا کی شان

سُوال: ان اشعار کی وضاحت فرما دیجئے۔

مرتضٰی شیرِ حق اَشْجَعُ الْاَشْجَعِیْن ساقیِ شیر و شربت پہ لاکھوں سلام
اصلِ نسلِ صفا وجہِ وصلِ خدا بابِ فصلِ وِلایت پہ لاکھوں سلام
شیرِ شمشیر زن شاہِ خیبر شِکَن پَرتَوِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام (حدائقِ بخشش)

جواب: اہلِ بیتِ اطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کی محبت ہمیں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے سکھائی ہے، نیز حضرتِ سَیِّدُنا مولیٰ علی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَهُ الْکَرِیْم کی شان میں لکھے گئے یہ اَشعار اعلیٰ حضرت کے ہیں۔ شعر کا پہلا لفظ "مرتضٰی" ہے جو آپ کا وصف اور لقب ہے، مرتضٰی کا معنیٰ "جسے پسند کیا گیا، چُن لیا گیا" ہے۔ "شَجِیْع" کا معنیٰ "بہادر" ہے۔ "اَشْجَع" اسمِ تفضیل کا صیغہ ہے، "اَشْجَع" کا معنیٰ ہوگا: تمام بہادروں میں سب سے بڑھ کر بہادر۔ اب پہلے شعر کا مطلب یہ ہوگا کہ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اللہ پاک کے شیر اور بہادروں میں سب سے بڑھ کر بہادر ہیں۔ "ساقی" کا معنیٰ "پِلانے والا" ہے، مُراد یہ ہے کہ دودھ اور شربت پلانے والے حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ پر لاکھوں سلام ہوں۔

---

1 ...... معجم اوسط، من اسمہ احمد، ١/٢٣١، حدیث: ٧٩٢ ماخوذاً۔ 2 ...... بہارِ شریعت، ١/ ١٨٢، حصہ: ١۔

3 ...... منافقِ عملی وہ ہے کہ جس کے ایمان و عقائد میں کوئی خرابی و نفاق نہیں ہوتا بلکہ وہ ظاہر و باطن میں مسلمان ہوتا ہے لیکن اس کے بعض اعمال اور خصلتیں منافقوں سے ملتی جلتی ہیں۔ (منتخب حدیثیں، ص٨٧)

دوسرے شعر میں لفظ”اصل“ کا معنیٰ”بنیاد“ہے،مُراد یہ ہے کہ آپ مقدّس نسل کی بنیاد ہیں۔”وجہِ وصلِ خدا“ کا معنیٰ ہے:اللہ پاک سے ملانے کا سبب بننے والے۔”باب“ کا معنیٰ”دروازہ“ہے۔”فصلِ ولایت“ سے مُراد ولایت کی کھیتی“تو”بابِ فصلِ ولایت پہ لاکھوں سلام“ کا مطلب ہو گا:ولایت کی لہلہاتی فصل پہ لاکھوں سلام۔”شیر شمشیرِ زن“ بہادری کی ایک صفت ہے۔تیسرے شعر کا مطلب یہ ہے کہ”آپ ایسے شیر ہیں جس نے تلوار میان سے نکال کر رکھی ہے اور خیبر کے قلعے کے دروازے کو اکھاڑ دیا۔“پرتو“ کا معنیٰ”سایہ“ہے،چونکہ اللہ پاک ہاتھ سے پاک ہے،(1) لہٰذا”دستِ قدرت کا معنیٰ”اللہ پاک کی قدرت و حمایت“ہے،مُراد یہ ہے کہ اللہ پاک”قوی“ہے جس نے آپ کو طاقت عطا فرمائی ہے،گویا حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اس قوی کی قوت کے مظہر ہیں اور آپ کی بہادری سے اللہ پاک کے دستِ قدرت کی طاقت کا اظہار ہوتا ہے۔

کیا کھانے کی خوشبو سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

سُوال: گھر میں کھانا پکاتے وقت مسالوں کی خوشبو آتی ہے،کیا اس کو سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: خود بہ خود خوشبو آرہی ہے اس کی وجہ سے روزہ نہیں ٹوٹے گا،البتہ اگر ناک قریب کرکے ارادتاً دھواں چڑھایا اور دھواں ناک میں چڑھ گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔(2)

کیا نہانے کے بعد وُضو کرنا جہالت کی نشانی ہے؟

سُوال: اگر کوئی شخص نہانے کے بعد وضو کرنے والے کو دیکھ کر کہے”یہ جہالت کی نشانی ہے“تو اس کا ایسا کہنا کیسا؟

جواب: پورا غسل کر لینے سے وضو بھی ہو جاتا ہے دوبارہ وضو کرنا ضروری نہیں،(3) لہٰذا جس نے غسل کرنے کے بعد یہ سوچ کر وضو کیا کہ غسل کرنے سے وضو نہیں ہوتا تو یہ معلومات کی کمی کا نتیجہ ہے اور اس طور پر اس کے عمل کو”جہالت“ کہنا دُرُست ہے،لیکن مطلقاً کسی کو ایسا کہنے سے اس کا دل دُکھے گا،لہٰذا کسی مسلمان کو اس طرح نہیں کہنا چاہیے،

---

1 ...... مراٰۃ المناجیح،۲/۲۵۶۔

2 ...... بہارِ شریعت،۱/۹۸۲،حصہ:۵-درمختار مع ردالمحتار،کتاب الصوم،باب ما یفسدہ...الخ،مطلب یکرہ السھر...الخ،۳/۴۲۱۔

3 ...... مراٰۃ المناجیح،۱/۳۰۵ماخوذاً۔

بلکہ اچھے انداز سے دُرُست مسئلہ بتانا چاہیے مثلاً جب آپ نے پورا غسل کرلیا ہے تو غسل کے ساتھ ساتھ آپ کا وُضو بھی ہو چکا ہے، لٰہذا آپ کو غسل کے بعد وضو کرنے کی حاجت نہیں۔

تراویح کی جگہ قضا نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا تراویح کی جگہ قضا نماز پڑھ سکتے ہیں؟ اگر پڑھی تو کیا قضا نماز ادا ہو جائے گی؟ نیز کیا ایسا کرنے سے تراویح نہ پڑھنے کا گناہ ملے گا؟

جواب: تراویح سُنَّتِ مُؤَکَّدہ ہے[1] اور اسے پڑھنا ضروری ہے۔ تراویح کا وقت مقرر ہے اور یہ صبحِ صادق تک پڑھی جاسکتی ہے،[2] لٰہذا اگر تراویح راتوں رات پڑھ لی جائے تو ٹھیک ورنہ اس کی قضا نہیں ہو سکتی۔ بہرحال تراویح بھی پڑھی جائے اور قضا نمازیں بھی ادا کی جائیں۔

"مریم فاطمہ" نام کا کیا معنٰی ہے؟

سُوال: "مریم فاطمہ" نام کا معنٰی بتا دیجئے۔ (سائلہ: مریم)

جواب: "مریم" کا معنٰی "عبادت گزار خاتون" ہے۔ "خاتون" نیک عورت کو کہتے ہیں، نیز "فاطمہ" کا معنٰی "جہنم کی آگ سے چھڑانے والی" ہے۔

"اللہ پاک بے پروا بادشاہ ہے" ایسا کہنا کیسا؟

سُوال: اللہ پاک بے پروا بادشاہ ہے" ایسا کہنا کیسا؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ لفظ "بے پروا" جب اللہ پاک کے لئے بولا جائے گا تو معنٰی ہو گا: اسے کسی کی حاجت نہیں نہ وہ کسی سے ڈرتا ہے، نہ اسے کسی کی ضرورت ہے، وہ بے پروا بادشاہ ہے۔

کیا شیطان ہر انسان کے ساتھ ہو سکتا ہے؟

سُوال: شیطان تو ایک ہے تو پھر وہ ہر آدمی کے ساتھ کیسے ہو سکتا ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

---

1 ......درمختار، کتاب الصلاۃ، مبحث: صلوۃ التراویح، ۲/۵۹۷-۵۹۶۔ 2 ......فتاویٰ ھندیۃ، الباب التاسع فی النوافل، فصل فی التراویح، ۱/۱۱۵۔

جواب: اگرچہ ایک قول کے مطابق شیطان ایک ہی ہے،[1] مگر اس کی اولاد بھی ہے جن کی پوری ٹولیاں اور ٹیمیں ہیں، نیز ان کی گناہ کروانے پر مختلف ڈیوٹیاں مقرر ہیں۔[2]

کیا نماز میں چھینک آنا شیطان کی طرف سے ہے؟

سُوال: اگر کسی کو نماز میں چھینک آئے تو کیا وہ شیطان کی طرف سے ہے؟(نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: جی ہاں! نماز میں چھینک آنا شیطان کی طرف سے ہے۔[3]

قرآنِ کریم پر ہاتھ رکھ کر جھوٹ بولنا کیسا؟

سُوال: کسی نے چوری کی، پھر خود کو بے قصور ثابت کرنے کے لئے قرآنِ پاک پر ہاتھ رکھ کر جھوٹ بول دیا کہ "میں نے چوری نہیں کی" تو کیا کفارہ ہو گا؟(نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: قرآنِ پاک پر ہاتھ رکھ کر جھوٹ بولنے کا کوئی (مالی) کفارہ نہیں ہوتا، بالفرض چوری کرنے والے نے قرآنِ کریم پر ہاتھ رکھنے کے ساتھ ساتھ قسم بھی کھائی تب بھی (مالی) کفارہ نہیں، کیونکہ اس نے ماضی میں چوری کی تھی، البتہ اسے توبہ کرنی چاہیے۔ چوری کرنے والے نے چوری کرکے بہت غلط کام کیا ہے، لہٰذا اسے چاہیے وہ اللہ پاک کی بارگاہ میں گڑگڑائے تاکہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچ جائے، کیونکہ اس نے جھوٹ بھی بولا ہے۔

کیا صلوٰۃ التسبیح کی چار رکعات ایک ساتھ پڑھنا ضروری ہیں؟

سُوال: صلوٰۃُ التسبیح کی چار رکعات اکٹھی پڑھنی ضروری ہیں یا دو دو کرکے بھی پڑھی جا سکتی ہیں؟(سائلہ: زینب عطاریہ)

جواب: حدیثِ پاک میں چار رکعات ایک ساتھ ہی پڑھنے کا طریقہ مذکور ہے،[4] لہٰذا اس نماز کو حدیثِ پاک میں بتائے ہوئے طریقے کے مطابق پڑھنا چاہیے۔

---

1. مراٰۃ المناجیح، ۳/۱۳۶۔
2. المنبہات للعسقلانی، باب التساعی، ص ۹۳تا۹۵ ماخوذاً۔
3. ترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء ان العطاس ... الخ، ۴/۳۴۴، حدیث: ۲۷۵۷۔
4. ابنِ ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب: فی صلاۃ التسبیح، ۲/۱۵۸، حدیث: ۱۳۸۷۔

ہمیں کیسے دوست بنانے چاہئیں؟

سُوال: ہمیں کیسے دوست بنانے چاہئیں؟

جواب: دوست ایسا بنانا چاہیے جسے دیکھ کر اللہ پاک یاد آجائے، جس کی باتوں سے ہماری نیکیوں میں اضافہ ہو، توبہ کی طرف رغبت اور آخرت بہتر بنانے کا جذبہ پیدا ہو، بھول کریں تو یاد دلائے، گناہ کریں تو سمجھائے اور توبہ کی تلقین کرے، نیکیوں میں سستی کریں تو چستی پیدا کرنے والی نصیحت کرے اور نیکی کی دعوت دے۔ افسوس! آج کل نیکیوں سے دور کرنے والی اور گناہوں میں پھنسانے والی دوستیاں کی جاتی ہیں، کیونکہ ایسی دوستیوں میں عام طور پر غیبتیں، تہمتیں اور گناہوں بھری باتیں ہوتی ہیں نیز گالم گلوچ کرنے اور ایک دوسرے کا مذاق اُڑانے جیسے سنگین گناہ کیے جاتے ہیں۔ یاد رکھیے! برے لوگوں کی صحبت میں نہیں بیٹھنا چاہیے کیونکہ ایسوں کی صحبت میں بیٹھنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ چنانچہ قرآنِ کریم میں ہے: ﴿وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۝﴾[1] "ترجمۂ کنزالایمان: اور جو کہیں تجھے شیطان بُھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔" "ظالم" سے مُراد کافر، بدمذہب اور فاسق ہے۔[2] ایسے لوگوں کے پاس نہ بیٹھا جائے نہ ہی ان کی صحبت اختیار کی جائے۔

میرے بعد کوئی نبی نہیں

سُوال: کیا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خود اپنے آخری نبی ہونے کے بارے میں اِرشاد فرمایا ہے؟

جواب: جی ہاں! بالکل اِرشاد فرمایا ہے، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں۔[3] یاد رہے! پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو آخری نبی ماننا "ضروریاتِ دین" میں سے ہے،[4] لہٰذا اگر کوئی شخص سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانے میں یا بعد کسی کو نبی مانے یا کسی نبی کے آنے کو ممکن مانے وہ کافر ہو جائے گا![5] ایسے شخص کا اسلام

---

1. پ۷، الانعام: ۶۸۔ 2. تفسیراتِ احمدیہ، پ۷، الانعام، تحت الآیۃ: ۶۸، ص۳۸۸۔
3. ترمذی، کتاب الفتن، باب ما جاء لا تقوم الساعۃ... الخ، ۴/۹۳، حدیث: ۲۲۲۶۔
4. الاشباہ والنظائر، الفن الثانی: الفوائد، کتاب السیر، ص۱۶۱۔
5. المعتقد المنتقد، الباب الثانی فی النبوات، عقیدۃ ختم النبوۃ... الخ، ص۲۲۷-۲۲۸۔

سے کوئی واسطہ نہیں اگرچہ وہ اپنے آپ کو مسلمان کہے اور اپنا اسلامی نام رکھے جیسے ہمارے دور میں ایک مشہور طبقہ ہے جسے ”قادیانی“ کہتے ہیں، یہ کھلے کافر بلکہ مُرتَد ہیں، یہ لوگ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو آخری نبی ماننے کے بجائے مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی مانتے ہیں، یہ مسلمان نہیں اگرچہ مسجدیں بنائیں، اپنی عبادت گاہ کا نام ”مسجد“ اور اپنا نام مسلمانوں والا رکھیں۔ ایسے لوگ جب تک توبہ کرکے نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو آخری نبی تسلیم نہیں کریں گے اور ایمان نہیں لائیں گے اس وقت تک کافر ہی رہیں گے، نیز اگر وہ اسی حال میں مرے تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم ان کا ٹھکانا ہے۔

کون سا شارٹ کٹ مفید ہے؟

سُوال: معاشرے کو دیکھ کر یوں لگتا ہے جیسے ہر شخص شارٹ کٹ کے چکر میں لگا ہوا ہے مثلاً جب بھوک لگتی ہے اور مصروفیت بھی زیادہ ہوتی ہے تو آن لائن سروس کے ذریعے برگر، پراٹھے اور پزے منگوا لئے جاتے ہیں، اس حوالے سے کچھ راہ نمائی فرما دیجئے۔ (سائل: ثوبان عطاری، کراچی)

جواب: بعض شارٹ کٹ مفید ہوتے ہیں جیسے ”لمبا راستہ چھوڑ کر مختصر راستہ اختیار کرنا“ ظاہر ہے اس طرح کرنے سے وقت بچتا ہے اور اس میں حرج بھی نہیں ہے۔ بعض اوقات شارٹ کٹ نکالنا ضروری ہوتا ہے مثلاً جب ہم نے فیضانِ مدینہ کے بالکل متصل مکان بنوایا تھا تو شرعی راہ نمائی لے کر عمارت کے اندر سے ایک شارٹ کٹ راستہ نکالا تھا تاکہ وہاں سے فیضانِ مدینہ میں داخل ہو سکیں، کیونکہ سیکیورٹی مسائل کے باعث ہمارے لیے باہر نکلنا مشکل ہے۔ بہر حال اس طرح کے اور بھی کئی شارٹ کٹ ہوتے ہیں جو ہمارے لیے مفید اور جان بچانے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ لیکن یاد رکھیے! شارٹ کٹ لینے میں ہر بار ہی وقت بچانا مقصود نہیں ہوتا، دیگر مقاصد بھی ہو سکتے ہیں مثلاً آپ نے برگر اور پزا کھانے والوں کی مثال دی تو دیکھنا پڑے گا کہ وہ اپنا وقت بچانے کے لئے یہ چیزیں کھاتے ہیں یا صرف ذائقہ چیک کرنا مقصود ہوتا ہے؟ نیز بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں گھر کا کھانا اچھا نہیں لگتا، اسی لئے وہ باہر کا کھانا کھانے کو ترجیح دیتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت کی نماز سے محبت

بعض لوگوں کے پاس کثیر وقت ہوتا ہے مگر وہ اپنا سارا وقت گپے مارنے اور گھنٹوں گھنٹوں سوشل میڈیا استعمال

کرنے میں گزار دیتے ہیں اور انہیں دنیا و مافیہا کا بھی ہوش نہیں رہتا، ایسے لوگ شارٹ کٹ کیا سمجھیں! البتہ اگر کوئی بہت ہی مصروف شخصیت ہو مثلاً ایسے مفتی صاحب جن کی فتاویٰ لکھنے کی مصروفیت اتنی زیادہ ہے کہ انہیں "سُنّتِ مؤکّدہ" پڑھنے کا بھی وقت نہیں ملتا تو انہیں فجر کی سُنّتوں کے علاوہ باقی نمازوں مثلاً ظہر، مغرب اور عشا کی سُنّتوں میں رعایت ہے کہ چاہیں تو پڑھیں چاہیں نہ پڑھیں اور ان اوقات میں اُمّت کی راہ نمائی کے لیے فتاویٰ لکھیں![1] مگر ایسے مفتی اب کم ہیں، ہاں! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ایسے ہی مفتی تھے جو کثیر مصروفیات کے باوجود سُنَّتِ غیرِ مُؤَکّدہ بھی پڑھ لیا کرتے تھے، چنانچہ خود اِرشاد فرماتے ہیں: میں سنتیں بھی پڑھتا ہوں۔[2]

کیا پروفیسر صرف بڑی عمر والا ہی ہو سکتا ہے؟

سُوال: بعض لوگ صرف ان ہی لوگوں کو پروفیسر مانتے ہیں جنہوں نے میڈیکل سائنس میں PHD کی ہو اور دیکھنے میں وہ باباجی لگتے ہوں، آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ (سائل: ثوبان عطاری، کراچی)

جواب: آج کل تو لوگ لیکچرار کو بھی پروفیسر کہہ دیتے ہیں، کیونکہ لیکچرار خود کو "لیکچرار" کہلوانا پسند نہیں کرتا، اسی وجہ سے وہ لوگوں کو منع نہیں کرتا۔ اسی طرح مُؤَذِّن صاحب کو راضی رکھنے کے لیے "نائب امام" کہا جاتا ہے، کیونکہ مُؤَذِّن صاحب کو "مُؤَذِّن" کہلوانا اچھا نہیں لگتا، حالانکہ مُؤَذِّن "لائقِ احترام" لفظ ہے، نیز کئی صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم "مُؤَذِّنِ رسول" کے منصب پر فائز رہے ہیں، سب سے مشہور مُؤَذِّنِ رسول "حضرتِ سَیِّدُنا بلال حبشی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ" تھے۔

اسلامی بہن کا حالتِ اعتکاف میں گھر کے کام کاج کرنا کیسا؟

سُوال: اگر مسجدِ بیت میں اعتکاف کرنے والی اسلامی بہن کے علاوہ گھر میں کام کاج کرنے والا کوئی نہ ہو تو کیا وہ گھر کے کام کاج مثلاً صفائی ستھرائی، برتن و کپڑوں کی دُھلائی اور کھانا پکانے وغیرہ کام کر سکتی ہیں؟ (سائل: محمد ریحان عطاری، ساؤتھ افریقہ)

جواب: اسلامی بہنیں حالتِ اعتکاف میں کچن میں نہیں جا سکتیں، البتہ مسجدِ بیت میں رہ کر یہ کام کر سکتی ہیں، اس کی

---

1 ......درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر و النوافل، مطلب فی السنن و النوافل، ۲/۵۴۹ ماخوذاً۔

2 ......ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۴۹۰ ماخوذاً۔

صورت یہ ہوسکتی ہے کہ کوئی (عورت یا محرم) انہیں یہ چیزیں مسجدِ بیت میں پہنچادے اور وہ وہیں رہ کر یہ سارے کام کرلیں۔

گھر میں کھانا پکانے والا کوئی نہ ہو تو کیا اسلامی بہن اعتکاف کر سکتی ہے؟

سُوال: اگر کسی گھر میں کھانا پکانے والی صرف ایک ہی اسلامی بہن ہوں اور اس کے علاوہ کسی اور کو کھانا پکانا نہ آتا ہو تو کیا ایسی اسلامی بہن کو اعتکاف کرنا چاہیے؟[1]

جواب: اگر کسی اسلامی بہن کے ساتھ ایسی مجبوری ہے کہ اسے اعتکاف میں بھی اپنے بچوں کے لئے کھانا پکانا پڑے گا تو اسے اعتکاف نہیں کرنا چاہیے۔ ہاں! اگر اس کے پاس پیسے ہیں اور وہ اعتکاف بھی کرنا چاہتی ہے تو اسے چاہیے کہ وہ 10 دن کے لیے کسی سے اجارہ کرلے جو اس کے گھر کا کھانا پکادے اور اسے پیش کردے یا پکا ہوا کھانا خرید کر دیدے۔ اس طرح کے گھرانے بھی ہیں جو پکا ہوا کھانا پہنچاسکتے ہیں جیسے بعض لوگ پکا ہوا کھانا پیک کرکے کاروباری لوگوں کی دکانوں پر دے جاتے ہیں، مشورہ ہے کہ اگر اسلامی بہن کی طبیعت کو وہ کھانا موافق آتا ہو تو اپنے محرم کے ذریعے تیار کھانے کی ترکیب کروالے۔

دورانِ عدت مرد سے بات کرنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی عورت عدت میں ہو اور اس کو کوئی رشتہ دار مرد فون کرکے تعزیت کرے تو کیا وہ اس سے بات کرسکتی ہے؟

جواب: وہ محرم ہے تو بات کرنے میں حرج نہیں، اگر نا محرم ہے تو بچنا چاہیے اگرچہ بات کرنے سے اس کی عدت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ لیکن عدت کے علاوہ بھی نامحرم سے کسی بھی طرح کے تعلقات نہیں رکھنے چاہئیں، نیز نامحرم کو بھی چاہیے کہ وہ کسی نامحرمہ سے ہرگز تعزیت نہ کرے حتّٰی کہ وہ بیمار ہو جائے تو اس سے عیادت بھی نہ کرے۔ افسوس! آج کل محرم و نامحرم سب ایک دوسرے سے تعزیت و عیادت اور ہمدردیاں کررہے ہوتے ہیں، یہ خطرے کی گھنٹی ہے۔

1 ......یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	"اللہ پاک بے پرواہ بادشاہ ہے" ایسا کہنا کیسا؟	8
"صبرِ جمیل" کسے کہتے ہیں؟	1	کیا شیطان ہر انسان کے ساتھ ہو سکتا ہے؟	8
صبرِ جمیل مشکل ہے	2	کیا نماز میں چھینک آنا شیطان کی طرف سے ہے؟	9
ہاتھ پر موجود کالا تل کس بات کی نشانی ہے؟	3	قرآنِ کریم پر ہاتھ رکھ کر جھوٹ بولنا کیسا؟	9
امیرِ اہلِ سُنّت کتنے مال دار ہیں؟	3	کیا صلوٰۃ التسبیح کی چار رکعات ایک ساتھ پڑھنا ضروری ہیں؟	9
موبائل پر قرآنِ کریم پڑھنے والے کی طرف پیٹھ کرنا کیسا؟	4	ہمیں کیسے دوست بنانے چاہئیں؟	10
حضرتِ سیّدُنا عثمانِ غنی کو "جامعُ القرآن" کہنے کی وجہ	4	میرے بعد کوئی نبی نہیں!	10
مولا علی کو "شیرِ خدا" کیوں کہا جاتا ہے؟	4	کون سا شارٹ کٹ مفید ہے؟	11
نفاق اور اس کی اقسام	5	اعلیٰ حضرت کی نماز سے محبت	11
شیرِ خدا کی شان	6	کیا پروفیسر صرف بڑی عمر والا ہی ہو سکتا ہے؟	12
کیا کھانے کی خوشبو سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟	7	اسلامی بہن کا حالتِ اعتکاف میں گھر کے کام کاج کرنا کیسا؟	12
کیا نہانے کے بعد وُضو کرنا جہالت کی نشانی ہے؟	7	کھانا پکانے والا کوئی نہ ہو تو کیا اسلامی بہن اعتکاف کر سکتی ہے؟	13
تراویح کی جگہ قضا نماز پڑھنا کیسا؟	8	بینائی تیز کرنے کا وظیفہ	13
"مریم فاطمہ" نام کا کیا معنیٰ ہے؟	8	دورانِ عدت مرد سے بات کرنا کیسا؟	13

ماخذ و مراجع

قرآن مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
تفسیر خازن	علامہ علاء الدین علی بن محمد بغدادی، متوفی ۷۴۱ھ	المطبعۃ المیمنیہ مصر ۱۳۱۷ھ
تفسیرات احمدیہ	شیخ احمد بن ابی سعید المعروف بملّا جیون جونپوری، متوفی ۱۱۳۰ھ	پشاور
ابن ماجہ	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۱۴ھ
نسائی	امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۶ھ
معجم اوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاوی ہندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، و علمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
الاشباہ والنظائر	شیخ زین الدین بن ابراہیم الشہیر بابن نجیم، متوفی ۹۷۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
قوت القلوب	شیخ ابو طالب محمد بن علی مکی، متوفی ۳۸۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۶ھ
لباب الاحیاء	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار البیروتی دمشق شام ۱۴۲۴ھ
ذخائر العقبیٰ	ابو العباس احمد بن عبد اللہ طبری متوفی ۶۹۴ھ	
منبہات للعسقلانی	امام حافظ احمد بن علی بن حجر عسقلانی، متوفی ۸۵۲ھ	پشاور
المعتقد المنتقد	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	برکاتی پبلیشرز کراچی
منتخب حدیثیں	مولانا عبد المصطفیٰ اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
دین و دنیا کی انوکھی باتیں	امام بہاؤ الدین محمد بن احمد مصری شافعی متوفی ۸۵۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
کالا تل	مولانا مفتی محمد فیض احمد اویسی، متوفی ۱۴۳۱ھ	عطاری پبلشرز

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "**غور وفکر**" کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔**" اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے "**مَدَنی اِنعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "**مَدَنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

DAWAT-E-ISLAMI